سُوْرَةُ الدَّهْرِ

مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اکتیس ۳۱ آیات اور دو ۲ رکوع ہیں

رکوع نمبر ۱ آیات ۱ تا ۲۲ تَبٰرَكَ الَّذِیْ ۲۹/۱۹

"TIME" OR "MAN"
Revealed at Mecca

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. Hath there come upon man (ever) any period of time in which he was a thing unremembered?

2. Lo! We create man from a drop of thickened fluid to test him; so We make him hearing, knowing.

3. Lo! We have shown him the way, whether he be grateful or disbelieving.

4. Lo! We have prepared for disbelievers manacles and carcans and a raging fire.

5. Lo! the righteous shall drink of a cup whereof the mixture is of water of Kâfûr:

6. A spring wherefrom the slaves of Allah drink, making it gush forth abundantly,

7. (Because) they perform the vow and fear a day whereof the evil is wide-spreading,

8. And feed with food the needy wretch, the orphan and the prisoner, for love of Him,

9. (Saying) : We feed you for the sake of Allah only. We wish for no reward nor thanks from you;

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ①

بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی چیز قابلِ ذکر نہ تھا ①

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ②

ہم نے انسان کو نطفۂ مخلوط سے پیدا کیا تاکہ اُسے آزمائیں تو ہم نے اُس کو سنتا دیکھتا بنایا ②

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ③

(اور) اُسے رستہ بھی دکھا دیا (اب وہ) خواہ شکر گزار ہو خواہ ناشکرا ③

اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۠ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ④

ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے ④

اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ⑤

جو نیکوکار ہیں وہ ایسی شراب نوش جان کریں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی ⑤

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ⑥

یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے خدا کے بندے پئیں گے اور اس میں سے (چھوٹی چھوٹی) نہریں نکال لیں گے ⑥

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ⑦

یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اُس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہوگی خوف رکھتے ہیں ⑦

وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ⑧

اور باوجودیکہ اُن کو خود طعام کی خواہش (اور حاجت) ہے فقیروں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں ⑧

اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ⑨

(اور کہتے ہیں کہ) ہم تم کو خالص خدا کے لئے کھلاتے ہیں نہ تم سے عوض کے خواستگار ہیں نہ شکرگزاری کے (طلب گار) ⑨

10. Lo! we fear from our Lord a day of frowning and of fate.

11. Therefore Allah hath warded off from them the evil of that day, and hath made them find brightness and joy;

12. And hath awarded them for all that they endured, a Garden and silk attire;

13. Reclining therein upon couches, they will find there neither (heat of) a sun nor bitter cold.

14. The shade thereof is close upon them and the clustered fruits thereof bow down.

15. Goblets of silver are brought round for them, and beakers (as) of glass

16. (Bright as) glass but (made) of silver, which they (themselves) have measured to the measure (of their deeds).

17. There are they watered with a cup whereof the mixture is of Zanjabil,

18. The water of a spring therein, named Salsabil.

19. There serve them youths of everlasting youth whom, when thou seest, thou wouldst take for scattered pearls.

20. When thou seest, thou wilt see there bliss and high estate.

21. Their raiment will be fine green silk and gold embroidery. Bracelets of silver will they wear. Their Lord will slake their thirst with a pure drink.

22. (And it will be said unto them): Lo! this is a reward for you. Your endeavour (upon earth) hath found acceptance.

اِنَّا ... وْمًا عَبُوْسًا
قَ...
فَوَ... الْيَوْمِ وَلَقّٰهُمْ
نَ...
وَجَ... جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿١٢﴾
مُّتَّكِـ... آئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ
فِيْهَا شَ... رًا ﴿١٣﴾
وَدَانِـ... اَوَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا
تَذْلِـ...
وَيُطَـ... مِّنْ فِضَّةٍ وَّ
اَكْوَا... تْ قَوَارِيْرَا ﴿١٥﴾
قَوَارِيْـ... فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿١٦﴾
وَيُسْقَـ... فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا
زَنْجَـ... لًا ﴿١٧﴾
عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿١٨﴾
وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا
رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿١٩﴾
وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا
كَبِيْرًا ﴿٢٠﴾
عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ز
وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰهُمْ
رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿٢١﴾
اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ
سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿٢٢﴾ ع ٢٣ ١٩

ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو (چہروں کو) کریہ المنظر اور (دلوں کو) سخت (مضطر کر دینے والا) ہے ﴿١٠﴾
تو خدا اُن کو اُس دن کی سختی سے بچا لے گا۔ اور تازگی اور خوش دلی عنایت فرمائے گا ﴿١١﴾
اور اُنکے صبر کے بدلے اُنکو بہشت (کے باغات) اور ریشم (کے ملبوسات) عطا کریگا ﴿١٢﴾
اُن میں وہ تختوں پر تکئے لگائے بیٹھے ہونگے۔ وہاں نہ دھوپ (کی حدت) دیکھیں گے نہ سردی کی شدت ﴿١٣﴾
اُن سے (ثمردار شاخیں اور) اُنکے سائے قریب ہوں گے۔ اور میووں کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے ﴿١٤﴾
(خدام) چاندی کے باسن لئے ہوئے اُن کے اِردگرد پھرینگے اور شیشے کے (نہایت شفاف) گلاس ﴿١٥﴾
اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں ﴿١٦﴾
اور وہاں اُن کو ایسی شراب (بھی) پلائی جائے گی جس میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی ﴿١٧﴾
یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے ﴿١٨﴾
اور اُن کے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے۔ جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر آئینگے جب تم اُن پر نگاہ ڈالو تو خیال کرو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں ﴿١٩﴾
اور بہشت میں (جہاں) آنکھ اٹھاؤ گے کثرت سے نعمت اور عظیم (الشان) سلطنت دیکھو گے ﴿٢٠﴾
اُن (کے بدنوں) پر دیبائے سبز اور اطلس کے کپڑے ہونگے۔ اور اُنہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور اُن کا پروردگار اُن کو نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا ﴿٢١﴾
یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری کوشش (خدا کے ہاں) مقبول ہوئی ﴿٢٢﴾

اسرار و معارف

انسان پہ ایسا زمانہ بھی گزرا ہے کہ اس کا کوئی ذکر تک نہ تھا۔ تخلیق آدم علیہ السلام سے قبل بھی

اور ہر انسان پر اس کی پیدائش سے قبل بھی ایسا ہی دور ہوتا ہے کہ کوئی اس کے بارے کچھ نہیں جانتا حتیٰ کہ کوئی اس کی بات تک نہیں کرتا۔

تخلیقِ انسانی

پھر ہم نے اسے ایسے نطفے سے بنایا جو کئی طرح کا آمیزہ ہے کفار کا خیال کہ انسان مر کے بکھر جاتا ہے یہاں اس طرح رد فرمایا کہ پیدا ہونے سے پہلے وہ بہت زیادہ بکھرا ہوا ہوتا ہے اور کہاں کہاں سے ذرّات کو چیزوں اور اجناس کا رُوپ دے کر ایک آدمی تک پہنچاتا ہے پھر اس سے وہ ذرّات جو آنے والے کے لئے ہیں الگ کر کے نطفہ بنا دیتا ہے۔

پھر اس کو مختلف حالتوں سے گزار کر عقل و خرد کا مالک اور شعورِ انسانی عطا کر دیتا ہے پھر اس کی ہدایت کا سامان کیا جاتا ہے اور اسے اختیار مل جاتا ہے کہ اطاعت کا راستہ اختیار کرے یا نافرمانی کا اگر کفر کی راہ اپنائے گا تو انجام کار زنجیروں میں جکڑا جائے گا اور طوق پہنا کر دوزخ میں ڈالا جائے گا جبکہ اطاعت گزاروں پہ انعامات ہوں گے اور ایسے لذیز مشروب کہ ان میں کافور کی ملاوٹ ہوگی ان کی تواضع کے لیے ہوں گے اور ایسے مشروبات کے چشمے ہوں گے جنہیں اہل جنّت اپنی مرضی سے چلائیں گے جہاں حکم دیں وہ ادھر جاری ہو جائیں گے یہ وہ لوگ ہوں گے جو دنیا میں نذر تک پوری کرتے تھے۔

نذر یا منّت

نذر اس کام کی مانی جا سکتی ہے جو شرعاً درست ہو اور وہ مانی جا سکتی ہے جو از قسم فرائض ہو پر فرض نہ ہو جیسے نماز، روزہ، زکوٰۃ وغیرہ فرض ہے تو فرائض کے علاوہ نوافل یا نفلی روزے یا صدقہ کی منت مانی جا سکتی ہے پھر اسے ضرور پورا کیا جائے۔

یہاں مراد ہے جو اپنی طرف سے اپنے اوپر مقرر کرتے وہ بھی پورا کرتے تھے تو جو اللہ نے کر دیا وہ تو بہر حال ضرور کرتے ہوں گے اور قیامت کے دن سے جس کا عذاب پھیل پڑے گا اور کفار کو سیلاب کی طرح نگلے گا، ڈرتے تھے ان کا مالی نظام اور معاشی سلسلہ ایسا تھا کہ اللہ کے حکم کے تابع تھا یعنی اس کی محبت میں مساکین اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے تھے کہ کافر بھی اگر قیدی ہو تو ریاستِ اسلامی اس کے کھانے کا اہتمام کرے گی اور ان سے اس کا بدلہ نہیں چاہتے تھے بلکہ کہتے تھے کہ یہ سب اللہ کی رضا کے لیے کر رہے ہیں تم سے کسی بدلے کی ضرورت نہیں ۔ تم سے احسان منوانا بھی نہیں چاہتے

بلکہ ہم تو اللہ سے ڈرتے ہیں کہ قیامت بہت ہی اداس کر دینے والا اور سختی والا دن ہوگا تو اللہ ایسے لوگوں کو اس روز کی شدت اور عذاب سے بچائے گا اور انہیں تازگی اور مسرت و خوشی نصیب ہوگی یعنی روز قیامت بیک وقت عذاب سے بھرپور بھی ہوگا اور لذات سے بھی اور انہوں نے خود کو اللہ کی اطاعت پہ قائم رکھا لہٰذا یہاں انہیں اس کا انعام بخشا جائے گا جو خوبصورت باغوں اور ریشمی لباسوں کی شکل میں عطا ہوگا جہاں وہ گاؤ تکیے لگا کر بیٹھے ہوں گے، وہاں موسموں کی شدت نہ ہوگی نہ گرمی نہ سردی یعنی کسی طرح سے کوئی شئے ان کی لذات میں مخل نہ ہوگی حسین درختوں کی خوبصورت چھاؤں اور پھلوں سے جھکی ہوئی شاخیں جو اُن کی خدمت کو حاضر ہوں گی یعنی جیسے اور جب چاہیں گے پھل حاصل کریں گے اور خدام ان کے لیے چاندی کے آبخوروں میں مشروب لیے پھرتے ہوں گے جو شیشے کی طرح شفاف ہوں گے اور خوبصورت انداز میں بھرے ہوئے ہوں گے۔

دوسری طرح کا مشروب بھی ہوگا جس میں سونٹھ کا ذائقہ ہوگا یہ اس چشمے کا ہوگا جس کا نام سلسبیل ہے ان کی خدمت کے لیے نوعمر حسین لڑکے ہوں گے کہ اگر انہیں دیکھا جائے تو لگے موتی بکھرے پڑے ہیں

جنّت کے خدام میں نوعُمر بچّے بھی ہونگے

جنت میں جنتیوں کے خادم نوعمر خوبصورت حسین لڑکے بھی ہوں گے جو ہمیشہ اسی عمر پہ رہیں گے کہ ان کے گھر والوں کے اندر بھی خدمت کر سکیں یہ مخلوق جنت میں اللہ پیدا فرما دیں گے اور علماء نے یہ بھی فرمایا ہے کہ کفار کے نابالغ بچے جنت میں خادم بنا دیئے جائیں گے۔

اور جس جنتی کو دیکھیں وہی سلطان نظر آئے گا کہ اس کی رہائش کی وسعت کسی سلطنت سے کم نہ ہوگی ان کے لباس بہت خوبصورت ہوں گے کہ سبز گاڑھے اور اوپر باریک ریشمی لباس اور جنت کی چاندی کے کنگن پہنے ہوئے ہونگے اور اللہ انہیں شاندار مشروب پلائیں گے اور ارشاد ہوگا کہ یہ تمہارا انعام ہے کہ تمہاری محنت ٹھکانے لگی۔

رکوع نمبر ۲ آیات ۲۳ تا ۳۱ تَبٰرَكَ الَّذِیْ ۲۹/۲۰

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ﴿۲۳﴾

اے محمد ہم نے تم پر قرآن آہستہ آہستہ نازل کیا ہے ﴿۲۳﴾

23. Lo! We, even We, have revealed unto thee the Qur'ân, a revelation;

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ
اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾

تو اپنے پروردگار کے حکم کے مطابق صبر کئے رہو۔ اور اُن لوگوں
میں سے کسی بدعمل اور ناشکرے کا کہنا نہ مانو ﴿۲۴﴾

24. So submit patiently to thy Lord's command, and obey not of them any guilty one or disbeliever.

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾

اور صبح و شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو ﴿۲۵﴾

25. Remember the name of thy Lord at morn and evening.

وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا
طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾

اور رات کو بڑی رات تک اُس کے آگے سجدے کرو اور
اُس کی پاکی بیان کرتے رہو ﴿۲۶﴾

26. And worship Him (a portion) of the night. And glorify Him through the live long night.

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ
وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾

یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور قیامت کے بھاری
دن کو پسِ پُشت چھوڑے دیتے ہیں ﴿۲۷﴾

27. Lo! these love fleeting life, and put behind them (the remembrance of) a grievous day.

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا
شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾

ہم نے اُن کو پیدا کیا اور اُن کے مفاصل کو مضبوط بنایا۔
اور اگر ہم چاہیں تو اُن کے بدلے انہی کی طرح اور لوگ لے آئیں ﴿۲۸﴾

28. We, even We, created them, and strengthened their frame. And when We will, We can replace them, bringing others like them in their stead.

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ
اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾

یہ تو نصیحت ہے۔ جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے
کا رستہ اختیار کرے ﴿۲۹﴾

29. Lo! this is an Admonishment, that whosoever will may choose a way unto his Lord.

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾

اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو خدا کو منظور ہو۔
بے شک خدا جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۳۰﴾

30. Yet ye will not, unless Allah willeth. Lo! Allah is Knower, Wise.

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَ
الظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾ ع

جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے اور
ظالموں کے لئے اس نے دُکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۳۱﴾

31. He maketh whom He will to enter His mercy, and for evil-doers hath prepared a painful doom.

اسرار و معارف

ہم نے آپ ﷺ پر قرآن نازل فرمایا ہے جو یہ سب حقائق بیان فرما رہا ہے اور ان کی طرف راہنمائی فرماتا ہے لہٰذا آپ پوری ہمت کے ساتھ کفر کا مقابلہ کیجئے اور اپنے رب کے عطا کردہ نظام پہ قائم رہیئے اور ان بدکاروں اور ناشکر گزاروں کی بات کو ذرہ برابر اہمیت نہ دیجئے اور اپنے رب کے نام کو صبح و شام یعنی ہر وقت ہر آن یاد کرتے رہیے۔

اسمِ ذات کے ذکر کا حکم

یہاں بھی اسمِ ذات یعنی اللہ اللہ کی تکرار کا حکم ہے لہٰذا یہ واجب ہے ہاں کوئی صورت متعین نہیں لہٰذا ہر وہ طریقہ درست ہے جو خلاف شریعت نہ ہو اور راتوں کو سجدوں اور ذکر الٰہی سے روشن کیجئے کہ تہجد اور رات کے اذکار قلب کے نور کا باعث ہیں اور

شریعت پر عمل کرنے کے لیے قوت نصیب ہوتی ہے۔ کفار کی پرواہ مت کیجئے ان بدبختوں نے تو دنیا کے لالچ میں آخرت کو فراموش کر رکھا ہے جو بہت مشکل مقام ہے حالانکہ ہم نے ان کو پیدا کیا اور چھوٹے چھوٹے بیشمار مضبوط جوڑ لگا کر انسانی جسم کو بنایا اور جب چاہیں ویسے پھر سے زندہ کر دیں بھلا کیا مشکل ہے یہ سب ایک قیمتی نصیحت ہے لہٰذا جو چاہے اپنے رب کا راستہ اپنا لے لیکن وہی کچھ آرزو کریں گے جس کی اللہ توفیق دیں گے اور توفیقِ الٰہی کیفیتِ قلبی پہ ہے کہ ایمان قبول کرتا ہے یا رد کرتا ہے کہ اللہ سب جانتا بھی ہے اور وہ بہت بڑی حکمت والا ہے۔

رضاءِ الٰہی جس پہ کرم کرتا ہے اپنی رحمت میں داخل فرماتا ہے یعنی اللہ کی رحمت اور رضا یہ ہے کہ نیک عمل کی توفیق ارزاں فرما دیتا ہے اور جو ظلم کرتے ہیں کہ سب سے بڑا ظلم اللہ پر ایمان نہ لانا ہے تو ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔